بشریت کی طرف اشارہ ہے اور اسے مذموم نہیں کہا گیا ہے۔ ہاں یہ تاکید ضرور کی گئی ہے کہ اس قلبی میلان کا اثر ظاہری برتاؤ پر نہ پڑے کہ ایک کی محبت میں غرق ہو کر دوسری کو بے کسی اور کس مپرسی کی نذر کر دیا جائے۔ قرآن کے الفاظ یہ ہیں کہ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ۔ یعنی "بالکل ایک طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو"۔ بس یہی معنی ہیں عدل کے اور جو شخص اس عدل پر قادر نہ ہو اس کے لیے قرآن کا حکم یہ ہے کہ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً، یعنی اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی بیوی رکھو"۔ موصوف نے عدل کے لفظی اشتراک کی وجہ سے ان دونوں باتوں کو باہم خلط ملط کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ خدا نے عدل کی قید کے ساتھ ایک سے زائد نکاح کی اجازت دی ہے اور پھر خدا نے خود ہی یہ بھی کہہ دیا ہے کہ تم کبھی عدل نہیں کر سکو گے لہذا قرآن سے تعدد کی اجازت ثابت نہیں۔ اس طرح کا استدلال تحریف معنوی کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔

ہمیں عورتوں کی علمی اور معاشرتی اصلاح و ترقی اور ان کے جائز حقوق سے پوری ہمدردی ہے لیکن ہندوستان میں ہم ٹرکی کا سا افساد بشکل اصلاح دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

معاہدۂ عمرانی | تالیف ژاں ژاک روسو، ضخامت ۲۶۴ صفحات قیمت دو روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ دہلی

یہ کتاب روسو کی مشہور ترین تصنیف "کونترا سوسیال" کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ وہی کتاب ہے جسے انقلاب فرانس کے علمبرداروں کی کامل رہنمائی کا فخر حاصل ہے۔ اس کے اندر روسو نے اپنے فلسفہ سیاست و عمران کا عطر کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر روسو کے قلم سے یہ انقلابی تصنیف نہ نکلتی تو اسے وہ شہرت و دوام بھی نصیب نہ ہوتی جو آج اسکو حاصل ہے۔ نیز فرانسیسی انقلاب کے سرچشمے کے اُبلنے میں ایک غیر معین وقفہ لگتا۔

ڈاکٹر محمود حسین صاحب نے اس کتاب کا عمدہ اور با محاورہ ترجمہ کر کے اردو زبان کی قابل تعریف خدمت انجام دی ہے، شروع کتاب میں مترجم نے روسو کی زندگی اور اسکے فلسفہ پر ایک فاضلانہ تبصرہ بھی سپرد قلم کیا ہے۔ اور آخر میں اصطلاحات کی ایک فہرست بھی شامل کر دی ہے۔ تاہم بہتر ہوتا کہ کتاب کے دقیق مباحث کو اصطلاحات کی مزید تشریح اور توضیح کیساتھ حتی الامکان آسان بنا دیا جاتا کیونکہ عام اردو داں ناظرین ان مباحث سے پوری طرح مانوس نہیں ہیں۔